

ٹخنے کی مکمل تبدیلی

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

صحت یابی ایک نظر میں۔ 45 شائع شدہ تحقیقات سے یکجا کیا گیا۔ آپ کی اپنی رفتار مختلف ہوگی۔

بلکی ڈیوٹی	زیادہ تر روزمرہ کی سرگرمیاں	حتمی نتیجے کا بھراؤ
ڈیسک کا کام، ڈرائیونگ، روزمرہ کے کام	جسمانی مشقت والا کام، پھیل، جسم	درد اور طاقت
weeks 6	months 6	
دائیں ٹخنے کے آپریشن کے بعد گاڑی چلانے پر پابندی ہو سکتی ہے؛ 6 ہفتے پر تقریباً 10 فیصد مریض بریک لگاتے کی رفتار کے ٹیسٹ میں ناکام رہے۔	ٹیلس (talus) ٹخنے کے جوڑ کی ایک ہڈی کی ساخت علم طور پر 6 ماہ کے اندر بحال ہو جاتی ہے، اور دو تہائی مریض پھیلوں کی سرگرمیوں میں واپس آ جاتے ہیں۔	

یہ آپریشن کیوں تجویز کیا گیا ہے

ٹخنے کے آرٹھرائٹس (جوڑ کی خرابی اور سوزش) کا مطلب ہے کہ جوڑ کے اندر کی چکنی سطح گھس کر ختم ہو چکی ہے، اس لیے ہڈی ہڈی سے رگڑ کھاتی ہے۔ یہ اکثر ٹخنے کے فریکچر (ہڈی کا ٹوٹنا) یا شدید موج کے بعد ہوتا ہے۔ یہ کوہے کے آرٹھرائٹس جتنا ہی معذور کر دینے والا ہو سکتا ہے۔ اس پرانے مسئلے کے شکار زیادہ تر لوگوں کے لیے ہم آپریشن کے بغیر علاج سے شروع کرتے ہیں، جیسے سرگرمیوں میں تبدیلی، فزیو تھراپی اور اسپلنٹ کا استعمال، اور جب اس سے کافی بہتری نہ آئے تو سرجری پر غور کرتے ہیں۔

ٹخنے کی مکمل تبدیلی (total ankle replacement) میں آپ کے ٹخنے کے جوڑ کی گھسی ہوئی سطحوں کو ایک مصنوعی امپلانٹ (جسم میں لگایا گیا مصنوعی پرزہ) سے بدل دیا جاتا ہے۔ یہ ٹخنے کے آخری درجے کے آرٹھرائٹس کے دو آپریشنوں میں سے ایک ہے؛ دوسرا ٹخنے کا فوٹرن (دو ہڈیوں کو جوڑ کر ایک کر دینا) ہے، جس میں ہڈیوں کو اس طرح جما دیا جاتا ہے کہ وہ آپس میں جڑ کر ایک ہو جائیں۔ ہم دونوں کے بارے میں آپ کے ساتھ تفصیل سے بات کریں گے۔ ٹخنے کی تبدیلی کے بعد مریضوں کے اطمینان کی شرح عام طور پر 90 فیصد سے زیادہ ہوتی ہے، اور اس آپریشن کا مقصد درد کم کرنا اور حرکت بحال کرنا ہے تاکہ آپ زیادہ آرام سے چل پھر سکیں اور متحرک رہ سکیں۔

آپریشن سے پہلے

سرجری طے ہو جانے کے بعد ہم تیاری کے لیے ضروری امیجنگ کا انتظام کرتے ہیں: پاؤں پر وزن ڈال کر لیے گئے آپ کے ٹخنے کے ایکسرے، اور کبھی کبھی جوڑ، کارٹیج (cartilage)، یعنی جوڑ میں ہڈیوں کے سروں پر چلنی، لچکدار تہ، اور اس کے ارد گرد کے نرم حصوں (soft tissues) کو قریب سے دیکھنے کے لیے ایم آر آئی یا الٹراساؤنڈ اسکین۔ آپریشن کے دن، آپ کو آپریشن سے سات گھنٹے پہلے کھانا اور پینا بند کرنا ہوگا۔ ہم اس سے کم وقت کے بجائے سات گھنٹے اس لیے کہتے ہیں تاکہ اگر آپریشن کی فہرست وقت سے پہلے چل رہی ہو تو ہم آپ کو آپریشن پہلے کر سکیں۔ کچھ دوائیں سرجری سے پہلے عارضی طور پر روکنی پڑتی ہیں؛ آپ کے سرجن آپ کو بتائیں گے کہ کون سی دوائیں روکنی ہیں اور کب۔ جو کچھ بھی آپ لیتے ہیں اس کی لکھی ہوئی فہرست ساتھ لائیں، ڈھیلے اور آرام دہ کپڑے پہنیں، اور بعد میں گاڑی چلا کر آپ کو گھر لے جانے کے لیے کسی کا انتظام کریں۔ اگر آپ کو کوئی اور بیماری ہے تو ہو سکتا ہے آپ کو خون کے ٹیسٹ یا بے ہوشی کے ڈاکٹر (anaesthetist) سے معائنے کی ضرورت ہو۔

آپریشن کے دن

آپ ہسپتال کے سرجری کے داخلے کے شعبے میں آئیں گے، جہاں آپ کا اندراج ہوگا اور آپ کو آپریشن تھیٹر کے لیے تیار کیا جائے گا۔ آپ کی ملاقات بے ہوشی کے ڈاکٹر سے ہوگی، جو آپ کی بے ہوشی کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ یہ آپریشن جنرل اینسٹھیٹیزیا (مکمل بے ہوشی) میں کیا جاتا ہے۔ آپریشن کے بعد درد میں آرام کے لیے کبھی کبھی ساتھ میں ریجنل اعصابی بلاک (nerve block)، یعنی ایک انجکشن جو جسم کے ایک حصے کو سن کر دیتا ہے، بھی دیا جاتا ہے؛ بے ہوشی کے ڈاکٹر آپریشن کے دن آپ سے اس بارے میں بات کریں گے۔ پھر آپ کو آپریشن تھیٹر لے جایا جاتا ہے، جہاں آپریشن کیا جاتا ہے۔

آپ ریکوری روم میں جاگیں گے، جہاں بے ہوشی کی دوا کا اثر ختم ہونے تک نرسیں آپ کی نگرانی کرتی ہیں۔ جب آپ کی حالت مستحکم ہو جائے تو آپریشن کی نوعیت اور آپ کی صحت یابی کے حساب سے آپ یا تو وارڈ میں چلے جاتے ہیں یا گھر۔

آپریشن میں کیا کیا جاتا ہے

ٹخنے کی مکمل تبدیلی میں آپ کے ٹخنے کے جوڑ کی گھسی ہوئی سطحوں کو مصنوعی پرزوں سے بدل دیا جاتا ہے، جو عام طور پر دھات اور پلاسٹک کے بنے ہوتے ہیں۔ آپ کے سرجن ان ہڈیوں کے سروں سے، جو آپ کے ٹخنے پر آکر ملتی ہیں، خراب ہڈی اور کارٹیج نکال دیتے ہیں، پھر انہیں نئی جوڑ کی سطحوں کے مطابق شکل دیتے ہیں۔ نئے پرزے اپنی جگہ پر اس طرح لگا دیے جاتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے پر آسانی سے حرکت کر سکیں، بالکل اسی طرح جیسے ایک صحت مند ٹخنہ کرتا ہے۔

یہ آپریشن آپ کے ٹخنے کے اگلے حصے پر ایک چیرے کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ کچھ ڈیزائنوں میں ایک چھوٹی ڈنڈی (stem) بھی ہوتی ہے جو امپلانٹ کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کے لیے ٹانگ کے نچلے حصے کی بڑی ہڈی کے اندر بیٹھتی ہے۔ اگر اس سے آپریشن کے بعد آپ کے ٹخنے کو بہتر طور پر موڑنے میں مدد ملے تو ہو سکتا ہے آپ کے سرجن اسی آپریشن کے دوران آپ کے ٹخنے کے پیچھے ایک نچے ہوئے ٹینڈن (tendon)، یعنی وہ مضبوط ڈوری جو پٹھے کو ہڈی سے جوڑتی ہے، کو لمبا بھی کریں۔

جب امپلانٹ اپنی جگہ پر لگ جائے اور اس کی جانچ ہو جائے تو چیرے کو ٹانگوں سے بند کر کے زخم کی پٹی سے ڈھک دیا جاتا ہے۔ آپ یہ پٹی تقریباً 10 دن تک لگی رہنے دیں گے، جیسا کہ صحت یابی والے حصے میں بتایا گیا ہے۔

استعمال ہونے والا امپلانٹ ہر مریض میں ایک جیسا نہیں ہوتا، اور جیسے جیسے سرجن یہ دیکھتے جا رہے ہیں کہ کون سی شکلیں اور مواد اچھا کام کرتے ہیں، ڈیزائن بہتر ہوتے جا رہے ہیں۔ آپ کے سرجن آپریشن سے پہلے آپ کے ٹخنے کے منصوبے کے بارے میں آپ سے تفصیل سے بات کریں گے، جس میں یہ بھی شامل ہے کہ آپ کے اسکینوں میں جو نظر آیا ہے اس کی بنیاد پر کیا کوئی اضافی قدم درکار ہیں۔

آپریشن کے بعد

آپ ریکوری روم میں جاگیں گے اور بے ہوشی کی دوا کا اثر ختم ہونے تک نرسیں آپ کی نگرانی کریں گی۔ جب آپ کی حالت مستحکم ہو جائے تو آپ وارڈ میں چلے جاتے ہیں یا گھر۔ آپ کی ٹیم آپ کو بتائے گی کہ آپ اس دن گھر جانے کے یا ایک رات ہسپتال میں رہیں گے۔ درد میں آرام کا انتظام بے ہوشی کی دوا کا اثر ختم ہونے سے پہلے ہی کر دیا جاتا ہے؛ اگر آپ کا درد کم نہ ہو رہا ہو تو اپنی نرس کو بتائیں۔ آپ کا ٹخنہ پیوں میں لپٹا ہوگا، اور ہم یہ پٹی تقریباً 10 دن تک لگی رہنے دیتے ہیں؛ براہ کرم اس سے پہلے اسے نہ اتاریں، جب تک ہم آپ کو ایسا کرنے کو نہ کہیں۔ جب ہم آپ کو دیکھتے ہیں تو اسے بدل دیتے ہیں یا اتار دیتے ہیں۔ آپریشن کے کچھ ہی دن بعد آپ کو سہارے کے لیے سیساکھویوں یا واکر (frame) کی مدد سے کھڑے ہونے اور چند قدم چلنے میں مدد دی جائے گی۔ گھر پہنچنے کے بعد پہلے 24 گھنٹے کسی کو آپ کے ساتھ رہنا چاہیے۔

صحت یابی

پہلے چند دن آرام اور سوجن کم کرنے کے ہوتے ہیں۔ آپ کے ٹخنہ میں درد ہوگا اور وہ پھولا ہوا ہوگا، اور جلد پر نیل پڑے ہوئے نظر آسکتے ہیں۔ اپنے پاؤں کو دل کی سطح سے اوپر اٹھا کر رکھنا، تولیے میں لپٹے برف کے پیک استعمال کرنا، اور درد کی دوا ہدایت کے مطابق لینا، یہ سب اسے کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ سوجن عام طور پر پہلے چند دنوں میں سب سے زیادہ ہوتی ہے، پھر آہستہ آہستہ کم ہوتی ہے۔ یہ کچھ عرصے تک آتی جاتی رہ سکتی ہے، خاص طور پر جب آپ کافی دیر اپنے پیروں پر رہے ہوں۔

آپریشن کے کچھ ہی دن بعد آپ کو سیساکھویوں یا واکر کی مدد سے کھڑے ہونے اور چند قدم چلنے میں مدد دی جائے گی۔ آپ کے فیزیوتھراپسٹ آپ کو ایسی ورزشیں کروائیں گے جن سے آپ کی باقی ٹانگ حرکت میں رہے، اور جب آپ کے سرجن زخم بھرنے کی رفتار سے مطمئن ہوں تو خود ٹخنہ میں حرکت اور طاقت بڑھانے کی ورزشیں بھی۔ ٹخنہ کے سنبھلنے تک آپ ایک بوٹ یا اسی طرح کا کوئی سہارا پہنیں گے، اور جیسے جیسے پاؤں تیار ہوتا جائے گا آپ کو دکھایا جائے گا کہ اس پر وزن کیسے ڈالنا ہے۔ گھر پر بیٹھتے وقت اپنا پاؤں اوپر رکھیں، ہدایت کے مطابق تھوڑے فاصلے تک چلیں، اور لمبے وقت تک کھڑے رہنے سے پرہیز کریں۔ کمر کے بل اس طرح سونا کہ پاؤں اونچا رکھا ہو، اکثر سب سے زیادہ آرام دہ ہوتا ہے۔

صحت یابی ہر شخص میں مختلف ہوتی ہے۔ کچھ لوگ دوسروں کی نسبت جلدی اپنے پیروں پر مستحکم محسوس کرنے لگتے ہیں، اور سوجن توقع سے زیادہ دیر تک رہ سکتی ہے بغیر اس کے کہ کچھ غلط ہو۔ آپ کا وقت کسی اور سے مختلف ہو سکتا ہے، اور ہر مرحلے پر آپ کے سرجن اور فیزیوتھراپسٹ آپ کی رہنمائی کریں گے۔ جب سوجن کم ہو جائے اور آپ کا ٹخنہ زیادہ آزادی سے حرکت کرنے لگے تو آپ دیکھیں گے کہ چلنا اور روزمرہ کے کام آہستہ آہستہ آسان محسوس ہونے لگتے ہیں۔

کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں

زیادہ تر مریض ٹھیک رہتے ہیں، لیکن کبھی کبھار مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ آپ کے سرجن اور ٹیم آپ کی قریب سے نگرانی کرتے ہیں تاکہ کسی بھی مسئلے کو جلد پکڑا جاسکے۔

کبھی کبھی نئے جوڑ کے ارد گرد کی ہڈی آہستہ آہستہ گھس کر کم ہونے لگتی ہے۔ آپ کو امپلانٹ کے قریب دکھن محسوس ہو سکتی ہے، یا آپ کا ٹخنہ پہلے کی نسبت کم مستحکم محسوس ہو سکتا ہے۔ یہ آپ کے معائنوں کے دوران ایکس رے میں پکڑا جاتا ہے، اس لیے اپنی فالو اپ اپوائنٹمنٹس پر ضرور آئیں چاہے آپ کا ٹخنہ ٹھیک محسوس ہو رہا ہو۔ اگر ہڈی کا یہ گھساؤ جلد پکڑ لیا جائے تو اکثر پوری تبدیلی دوبارہ کیے بغیر اس کا علاج ہو سکتا ہے۔

نئے جوڑ کے ارد گرد انفیکشن عام نہیں لیکن سنگین ہوتا ہے۔ ان علامات پر نظر رکھیں: گہرا، دھڑکتا ہوا درد جو عام درد کش دواؤں سے کم نہ ہو، زخم سے باہر کی طرف پھیلتی ہوئی سرخی، یا چیرے سے پانچ کا رسنا۔ آپ کو بخار جیسی گرمی اور پکپی محسوس ہو سکتی ہے۔ اگر آپ کو ان میں سے کوئی بھی علامت نظر آئے تو ہمیں فوراً بتائیں، یا اگر آپ کی طبیعت خراب محسوس ہو تو ہسپتال کی ایمرجنسی جائیں۔

خون کا لو تھڑا پنڈلی کے پچھلے حصے میں اچانک سوجن اور چھونے پر درد پیدا کر سکتا ہے، کبھی کبھی ٹانگ میں گرمی یا بھاری پن کے احساس کے ساتھ۔ اگر لو تھڑا پھپھڑوں تک پہنچ جائے تو اس سے سانس پھولنا یا سسنے میں درد ہو سکتا ہے۔ ان علامات پر فوری توجہ کی ضرورت ہے، اس لیے انتظار کرنے کے بجائے ہسپتال کی ایمرجنسی جانیں یا مدد کے لیے فون کریں۔

نئے پرزے لگاتے وقت ٹخنے کے کنارے کی ہڈی میں دراڑ آسکتی ہے۔ یہ عام طور پر آپریشن کے دوران ہی پتہ چل جاتا ہے اور اسی وقت اس کا علاج کر دیا جاتا ہے، لیکن اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ بعد میں آپ کو زیادہ عرصے تک بوٹ یا پلستر میں رہنا پڑے۔ اگر سرجری کے کچھ ہی عرصے بعد آپ کو اپنے ٹخنے کے دونوں طرف کے ہڈی کے ابھاروں میں کوئی تیز، نیا درد محسوس ہو تو ہمیں بتائیں۔

آپ کے ٹخنے کے اگلے حصے کا زخم بھرنے میں دیر لگا سکتا ہے۔ زخم کے کناروں کے کھل جانے، بڑھتی ہوئی سرخی یا رطوبت کے رسنے پر نظر رکھیں۔ اپنے معائنے پر اس کا ذکر کریں یا کلینک کو فون کریں، کیونکہ کچھ زخموں کو ہماری ٹیم کی طرف سے اضافی دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔

کبھی کبھی نئے جوڑے کے قریب اضافی ہڈی بن سکتی ہے جو ٹخنے کے اگلے حصے میں دبنے یا چٹکی لگنے جیسا احساس پیدا کرتی ہے، خاص طور پر جب آپ اپنا پاؤں اوپر کی طرف موڑتے ہیں۔ اگر اس میں درد برقرار رہے تو دورین کے ذریعے ایک چھوٹا آپریشن (keyhole) اسے صاف کر سکتا ہے۔

اگر برسوں بعد تبدیل شدہ جوڑے گھس جائے یا ناکام ہو جائے تو بھی راستے موجود ہیں۔ ان میں دوبارہ جوڑے کی تبدیلی، یا ٹخنے کا فیوژن شامل ہے، جس میں ہڈیوں کو اس طرح جما دیا جاتا ہے کہ وہ آپس میں جڑ کر ایک ہو جائیں۔

اگر آپ تفصیلات جاننا چاہتے ہیں تو اس صفحے پر پیچیدگیوں کی جدول میں عام شرحیں درج ہیں۔

ہمیں کب فون کریں

زیادہ تر مسائل جلد سامنے آ جاتے ہیں، اور بروقت کارروائی سے ان کا علاج آسان ہو جاتا ہے۔ اگر آپ کو بخار ہو، زخم میں بڑھتی ہوئی سرخی یا زخم سے رطوبت کا اخراج ہو، یا ایسا درد ہو جو کم ہونے کے بجائے بڑھتا ہی جائے تو ہمیں فون کریں۔ اگر آپ کی پنڈلی کے پچھلے حصے میں اچانک سوجن یا چھونے پر درد ہو، سانس پھولے یا سینے میں درد ہو تو ہسپتال کی ایمرجنسی جانیں، کیونکہ یہ خون کے لو تھڑے کی علامات ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ کے پاؤں میں احساس ختم ہو جائے یا آپ اسے حرکت نہ دے سکیں تو ہسپتال کی ایمرجنسی جانیں۔ اگر آپ کو یقین نہ ہو کہ کوئی چیز معمول کے مطابق ہے یا نہیں تو کلینک کو فون کریں اور ہم فیصلہ کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔

ٹخنے کی مکمل تبدیلی

شائع شدہ طبی تحقیق سے پیچیدگیوں کی شرح

45 شائع شدہ تحقیقات سے یکجا کیا گیا۔ یہ آبادی کی سطح کی شرحیں ہیں، آپ کا انفرادی خطرہ نہیں۔ آپ پر کیا لاگو ہوتا ہے، اس پر آپ کا سرجن آپ سے بات کرے گا۔

نوٹ	پیچیدگی	رپورٹ شدہ شرح
144 ٹخنوں کے ایک گروپ میں دیکھا گیا؛ یہ علاج کے نتائج پر منفی اثر ڈالتا ہے اور اس کے لیے ہڈی کی صفائی (curettage) یا دوبارہ آپریشن (revision) کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔	امپلانٹ کے ارد گرد ہڈی کا گھلنا (periprosthetic osteolysis)	15.3%
دوبارہ آپریشن (revision) کے بعد مزید آپریشن کی شرح فیوژن (arthrodesis) کے مقابلے میں زیادہ ہے؛ 144 ٹخنوں کے ایک گروپ میں سے 5.6 فیصد کو امپلانٹ کے بغیر امپلانٹ کے ڈھیلا ہو جانے (aseptic loosening) یا ہڈی میں دھنس جانے (subsidence) کی وجہ سے دوبارہ آپریشن کی ضرورت پڑی۔	دوبارہ آپریشن (revision surgery)	—
144 ٹخنوں کے ایک گروپ میں رپورٹ ہوا؛ اسے ایک انتہائی خطرناک پیچیدگی سمجھا جاتا ہے جس کے نتائج تباہ کن ہو سکتے ہیں۔	گہرا انفیکشن (deep infection)	0.7%
فرانس کے ایک گروپ میں 71 آپریشن متاثر ہوئے؛ ان میں ٹخنے کے دونوں طرف کے ہڈی کے لمبھلوں کے فریکچر (malleolar fractures)، امپلانٹ کے درمیانی پلاسٹک حصے کا غیر مستحکم ہونا (bearing instability)، اور امپلانٹ کو ہڈی میں مضبوطی سے لگانے کے مسائل شامل ہیں۔	آپریشن کے دوران پیچیدگیاں	12%
فرانس کے ایک گروپ میں 53 کیسوں میں ہوا (35 اندرونی طرف، 18 بیرونی طرف)، جس کی وجہ سے امپلانٹ کے حصوں کا ضرورت سے بڑا ہونا یا آپریشن کے دوران کوئی غلط حرکت تھی۔	ٹخنے کے ہڈی کے ابھار کا فریکچر (malleolar fracture)	—
معمول کے طور پر خون پتلا کرنے والی دوا دیے بغیر بھی علامات والے لوٹھڑوں کی شرح کم ہے؛ ہسپتال میں دوبارہ داخلے اکثر ٹانگ کی گہری رگوں میں خون کے لوٹھڑے (DVT) یا پھیپھڑوں میں خون کے لوٹھڑے (PE) کی جانچ کے لیے ہوتے ہیں۔	خون کے لوٹھڑے (thromboembolism)	—
آپریشن کے زخم کی پیچیدگیاں ریکارڈ کی گئی ہیں؛ خون چڑھانے کا تعلق ہسپتال میں قیام کے دوران زیادہ پیچیدگیوں اور زیادہ اخراجات سے ہے۔	زخم کی پیچیدگیاں	—
ٹخنے کی مکمل تبدیلی (total ankle arthroplasty) کے بعد رپورٹ ہوا ہے، جس میں ٹیلس (talus) ہڈی کی گردن پر ٹخنے کے اگلے حصے میں ہڈی کا بننا بھی شامل ہے۔	جوڑ کے قریب غیر معمولی جگہ پر ہڈی کا بننا (heterotopic ossification)	—

نوٹ	پچیدگی	رپورٹ شدہ شرح
اگر مصنوعی جوڑ مستحکم ہو اور قابل قبول سیدھ میں ہو تو ٹخنے کے اندرونی حصے کے ایمپلمنٹ کے لیے دور بین کے ذریعے آپریشن (arthroscopic decompression) کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔	ایمپلمنٹ (impingement) جوڑ میں ہڈی یا بافتوں کا دب کر گر کھانا	—
144 ٹخنوں کے ایک گروپ میں 8 ٹخنوں کا دوبارہ آپریشن انفیکشن کے بغیر ایمپلانٹ کے ڈھیلا ہونے (aseptic loosening) یا اس کے کسی حصے کے ہڈی میں دھنس جانے (subsidence) کی وجہ سے کیا گیا۔	ایمپلانٹ کا ڈھیلا ہو جانا	5.6%

میں نے یہ معلومات پڑھ لی ہیں اور مجھے ڈاکٹر پر اسے اس طریقہ کار، اس کے بعد متوقع صحت یابی، اور اوپر درج پیچیدگیوں کے بارے میں سوالات پوچھنے کا موقع ملا ہے۔

تاریخ _____ دستخط _____ مریض - نام (صاف حروف میں) _____